[illegible]

الحمد للہ کہ دین کا اساس ... [illegible]

النجم الثاقب

مع

اشتہار حق دلیل

الدین الواصب

۱۳۱۰ھ

بزبان شیخ مولوی کرم علی ... [illegible]

مطبع ... [illegible]

اوسپر ایمان لانا واجب ہے جیسے اشراط ساعت وخروج دجال ونزول عیسیٰ وظہور مہدی الخ
الی قولہ منکر ان اخبار کا کافر ہے۔ فتنبہ۔ قولہ بصفحہ اکتیس ۳۱ تحت حدیث حذیفہ عہ
بن یمان۔ تصحیح نقل کرا کرہ اقول یہ حدیث بھی اربعین مین مولف کی نہین
ہے بہرحال۔ جبکہ وضعفوہ کا لفظ خود آپ نے لکھدیا ہے دعوے صحت اسناد
کا نہین کیا ہے باایںہمہ یہ بولنا کہ تصحیح نقل کرا کر یہ خفگی ہے یا خمار کی۔ قولہ
اثبات اپنے عقیدہ فاسدہ وخیال کاسدہ کا اس روایت سے کرے۔ اقول
اس سے عقیدہ پلیدہ اور خیال سراپا ضلال آپکا یہ متحقق ہو گیا کہ جو لوگ
متمسک وعامل بروایات ضعاف ہین وہ لوگ معاذ اللہ عقیدہ فاسدہ وخیال
کاسدہ والے ہین تو اول نمبر ماشاء اللہ ان دونون صفات کے کامل آپ ہی ہین
اور آپ کے حضرات مشیر۔ آپ کے تین دعوے مین تین روایت تینون ضعیف
اور چونکہ مولف رحمہ اللہ بحسب تمامی کتب دینیہ چہ حدیث وچہ فقہ وچہ اخبار ومواعظ
واخلاق روایت ضعیفہ کو شمول مین حسان وصحاح کی بطور شہادت وتائید یا تفسیر کے لایا ہے مجرد استدلال نہین لایا ہے

عہ حدیث حذیفہ بن یمان ۱۲ قال قال رسول اللہ صلعم اذا مضت الف ومائتان واربعون سنۃ
یبعث اللہ المہدی فیاتیون علی یدیہ خلق کثیر وفی لفظ یجمع علی ید المہدی خلق کثیر
فیبغضوا المہدی فیغیبہ اللہ تعالیٰ فیرتدون علی دین آبائہم ویبغضون من خلیفۃ
الذی کان من افضل الناس فی ہذا الایام فیبغضہم اللہ ویزیدہم فی
طغیانہم یعمہون الا المعتصمون بکتاب اللہ وسنتی والناس
یتجسسون المہدی جبلا جبلا وہو یفر منہم حجرا حجرا فاذا جاء امر اللہ
ومضت لصنعہ عشر من سنۃ ثم یامرہ اللہ بحج البیت فاذا فرغ من الحج
یخرج ویملاء الارض قسطا وعدلا کما ملئت قبلہ ظلما وجورا اخرجہ ابن القطان
وابن السکن وابن ابی شیبہ وعبد ابن حمید وضعفوہ اوراق خوارزمیہ اور قسطلانی
مین یہی الفاظ منقول ہین لیکن غاصب نے ومضت بضعۃ بدون ضمیر کے لکھا ہے اور ثم یامرہ
اللہ کو بجر دامرہ اللہ لکھا ۱۲ عہ اچھے ہو کہ دو مکتوبون کے خریدار گذشتہ مین تین کوری تینون کی نفی ۱۲